الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Ahsan Raza K**	Serial No :	**11358**
Address :		Date :	**2/8/2012**
Subject :	**تقدیر**	Contact No:	
Writer	عطاء الرحمن	Email :	

Asalamualikum,
Respected Alim Sahab, Log kehtay hain kay Shadi aur rizk ka faisla to ma kay peth mai hojata hay. Phir bhi kaha jata hay namaz dua shukar say rizk bhar jata hay. Agar yeah loh- e- Mehfoz mai likhdia gaya to phir dua is ko badal kiesi sakti hay. Shadi kay silsalay mai pocchna chachta hun kay kia hum pasand ki shadi k lie dua mang saktay hain. Yani kissi namahram kay lie woh Allah kay barkat say nikah mai ajaye aur shadi sab ki razmandi say hojaye.
Aur yeahi bhi kay agar pasand ki shadi na ho, aur banda phir shadi say inkar karday ki woh kabhi kiesi aur say nai kareega to kia yeah jaiez hay kyun kaha jata hay shadi sunnat hay farz nai. Aur sunat karna bathreen amal hay par na karna gunnah nai agargachay woh sunat-e-moqada nai ho.
Sukhriya

① **لوگ** کہتے ہیں کہ شادی اور رزق کا فیصلہ تو ماں کے پیٹ میں ہوجاتا ہے پھر بھی کہا جاتا ہے کہ نماز دُعا اور شکر سے رزق بڑھ جاتا ہے اگر یہ لوحِ محفوظ میں لکھ دیا گیا تو پھر دعا اسکو بدل کیسے سکتی ہے؟

② شادی کے سلسلے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ہم پسند کی شادی کے لیے دعا مانگ سکتے ہیں؟ یعنی کسی نامحرم کیلئے کہ وہ اللہ کی برکت سے نکاح میں آجائے اور شادی سب کی رضامندی سے ہو جائے۔

اور یہ بھی کہ اگر پسند کی شادی نہ ہو اور بندہ پھر شادی سے انکار کردے کہ وہ کبھی کسی اور سے نہیں کرے گا تو کیا یہ جائز ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ شادی سنت ہے فرض نہیں اور سنت کو اپنانا بہترین عمل ہے، مگر عمل نہ کرنا گناہ نہیں ہے جبکہ وہ سنتِ مؤکدہ نہ ہو؟

الجواب ـــــــ حامداً ومصلیاً

اسمیں تو کوئی شک نہیں کہ یہ امور اللہ تعالیٰ نے پہلے سے مقرر فرما دیئے ہیں مگر یہ پوشیدہ اور مخفی ہیں اور
قدیر کے کئی فیصلے بندوں کے افعال پر معلق ہوتے ہیں ممکن ہے یہ بھی ہماری دعاؤں پر معلق ہو اور یہ دعائیں
ور نیک اعمال اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچھے فیصلوں کے صادر ہونے کا سبب بن جائیں جبکہ فیصلے لکھنے والے
لله ہیں اور وہی انہیں بدلنے پر بھی قادر ہیں اس لیئے دعائیں اور نیک اعمال کرتے رہنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ
ے فیصلوں پر راضی رہنا چاہیئے جبکہ پسند کی شادی کیلئے دعا کر سکتے ہیں مگر اپنی پسند کو اپنے فیصلے کا درجہ
لیر پسند کی جگہ شادی نہ ہونے کی صورت میں شادی سے ہی انکار اور لاتعلق ہوجانا اور شادی کو ہر حال میں سنت
سمجھنا درست نہیں بلکہ بعض حالات میں فرض و واجب کا درجہ بھی اختیار لیتی ہے اور اس سے انکار کئی گناہوں
سبب بھی بن سکتا ہے اس لیئے اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہتے ہوئے جس جگہ شادی ہوجائے
سکو اپنے لیئے بہتر سمجھ کر منظور کرنا چاہیئے۔

فی المرقات المفاتیح: إذ المعلق والمبرم کل منهما مثبت فی اللوح غیر قابل

(جاری ہے)

للمحو - نعم المعلق في الحقيقة مبرم بالنسبة إلى علمه تعالى اهـ (١/٢٥٧) -

وفي جامع الترمذي: عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القضاء إلا الدعاء ولا يزيد في العمر إلا البر اهـ (٢/٣٥) -

وفي حاشية الترمذي: قيل الدعاء والبر سببان لذالك وهما مقدران أيضًا وقيل معناه أن دوام الدعاء يطيب ورود القضاء فكأنما رده والبر يطيب عيشه فكأنما زيد في عمره اهـ (٢/٣٥) -

وعن أبي نجيح رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان موسرًا لأن ينكح ثم لم ينكح فليس مني الحديث (الترغيب والترهيب ج ٣ ص ٤٣) -

والله تعالى أعلم بالصواب

عطاء الرحمن عفي عنه

دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچى

٢٦، شعبان المعظم ١٤٣٣هـ

الجواب صحيح

بنده نادر جان عفا الله عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه كراچى

٢ رمضان المبارك ١٤٣٣هـ

الجواب صحيح

بنده [illegible] عفي عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه

٢ رمضان المبارك ١٤٣٣هـ

دار الإفتاء
١١٣٥٨
١٦/٩/٣٣
جامعه بنوريه العالميه

نائب رئيس
دار الافتاء جامعه بنوريه العالميه

5/8/2012